

10174- کرم اللہ وجہہ کا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اطلاق

سوال

مجھے یہ علم ہے کہ امیر المومنین علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے بڑے صحابہ میں سے ایک اور چوتھے خلیفہ تھے اور وہ کبھی کسی بت کے سامنے سجدہ ریز نہیں ہوئے تو اسی لیے ہم ان کے نام کے ساتھ کرم اللہ وجہہ کہتے ہیں۔

تو سوال یہ ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ سب سے پہلے کس نے استعمال کیا؟

پسندیدہ جواب

ظاہر ہے کہ علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ کا لفظ سب سے پہلے شیعہ نے ہی استعمال کیا، اور پھر بعض کاتبوں نے بھی جو کہ شیعہ طرفدار اور اکثر جاہل قسم کے کاتبوں نے بھی یہ لکھنا شروع کیا۔

1- امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں :

میں کہتا ہوں : بہت سارے ناسخ اور کاتب باقی صحابہ کرام کو چھوڑ کر صرف علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے کرم اللہ وجہہ کا کلمہ لگاتے ہیں، یا پھر ان کے لیے علیہ السلام کہتے ہیں، تو اگرچہ اس کا معنی صحیح ہے لیکن یا ضروری اور واجب ہے کہ اس میں سب صحابہ کے درمیان برابری کرنی چاہیے اس لیے کہ یہ تعظیم و تکریم کے لیے ہے تو شیخان ابو بکر اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس کے زیادہ حق دار ہیں۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر (517/3)۔

2- بحوث وائمه (مستقل اسلامی ریسرچ کمیٹی) کا کہنا ہے :

علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کرم اللہ وجہہ کے ساتھ خاص کرنا شیعہ حضرات کا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں غلو ہے، اور یہ کہا جاتا ہے کہ یہ کلمہ اس لیے کہتے ہیں کہ انہوں نے نہ تو کبھی کسی بت کو سجدہ کیا اور نہ ہی کبھی کسی کی شرمگاہ ہی دیکھی ہے۔

تو یہ چیز صرف علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ساتھ خاص نہیں بلکہ اس میں تو وہ صحابہ جو اسلام میں پیدا ہوئے بھی شریک ہیں۔

واللہ اعلم۔